دین کی ضروری باتیں

مولانا امام علی دانش

ناشر
مکتبہ دانش قصبہ محمدی ضلع کھیم پور کھیری
۲۲۲۵۳
۲۲۳۵۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دین کی ضروری باتیں

حصہ اوّل

حضرت مولانا امام علی صاحب دانش قاسمی مدظلہ

صدر المدرسین ادارہ محمودیہ محمدی

ناشر

مکتبہ دانش محمدی لکھیم پور یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

الحمد للہ وکفی وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ ۔

امّا بعد! خاتم النبیین حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے علم کی طلب ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اسی وجہ سے فتاویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ہر بندے پر ضرورت کے مطابق علم دین حاصل کرنا فرض ہے جس سے وہ دین پر عمل کر سکے۔ اور اللہ تعالیٰ کی بندگی اخلاص کے ساتھ کر سکے خاص طور پر وضو، غسل، نماز کے مسائل کا سیکھنا اور صاحب نصاب کیلئے زکوٰۃ کا علم اور گنجائش والے کے لئے حج کا علم اور تاجروں کو خرید و فروخت کے احکام معلوم کرنا فرض ہے۔ غرضیکہ جس کا جو مشغلہ ہو وہ اس سے متعلق شریعت کا حکم ضرور معلوم کرے۔ بندوں کے جو حقوق ہیں ان کو جانے تاکہ عمل کرنا صحیح طور پر نصیب ہو۔ اور عالم وحافظ بننا فرض کفایہ ہے۔ اس رسالہ میں دین کی وہ ضروری باتیں بیان کی جارہی ہیں جن کا سیکھنا اور سکھانا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو علم دین سیکھنے اور اُس پر اخلاص کے ساتھ عمل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ وما علینا الا البلاغ ۔

امام علی عفی عنہٗ صدر المدرسین ادارہ محمودیہ محمدی

۹ رجمادی الاوّل ۱۴۰۵ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

اسلام کے ارکان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اوّل دل سے گواہی دینا کہ اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ دوسرے نماز قائم کرنا۔ تیسرے زکوٰۃ دینا۔ چوتھے حج کرنا پانچویں رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ (بخاری ومسلم)

یہ پانچ چیزیں اسلام کے بنیادی ستون ہیں ان کا اسلام میں بڑا درجہ ہے۔ سب سے پہلے ہر شخص کو خدا و رسول پر ایمان لانا فرض ہے۔ ایمان کے بغیر کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی۔ ایمان کا مطلب یہ ہے کہ اسلام کا کلمہ پڑھو۔ اور دل سے ان تمام باتوں کو مانو جو قرآن وحدیث سے ثابت ہیں۔

نماز کی تاکید اور اس کا حکم

قرآن مجید میں کتنی سو جگہ نماز کی تاکید کی گئی ہے حدیث شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الحمد للہ وکفیٰ وسلامٌ علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ ۔

امّا بعد! خاتم النبیین حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے علم کی طلب ہر مسلمان پر فرض ہے. اسی وجہ سے فتاویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ہر بندے پر ضرورت کے مطابق علم دین حاصل کرنا فرض ہے جس سے وہ دین پر عمل کر سکے . اور اللہ تعالیٰ کی بندگی اخلاص کے ساتھ کر سکے خاص طور پر وضو، غسل، نماز کے مسائل کا سیکھنا اور صاحب نصاب کیلئے زکوٰۃ کا علم اور گنجائش والے کے لئے حج کا علم اور تاجروں کو خرید و فروخت کے احکام معلوم کرنا فرض ہے. غرضیکہ جس کا جو مشغلہ ہو وہ اس سے متعلق شریعت کا حکم ضرور معلوم کرے۔ بندوں کے جو حقوق ہیں ان کو جانے تاکہ عمل کرنا صحیح طور پر نصیب ہو. اور عالم و حافظ بننا فرض کفایہ ہے. اس رسالہ میں دین کی وہ ضروری باتیں بیان کی جارہی ہیں جن کا سیکھنا اور سکھانا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے . اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو علم دین سیکھنے اور اُس پر اخلاص کے ساتھ عمل کی توفیق بخشے. آمین. وما علینا الا البلاغ ۔

امام علی عفی عنہ صدر المدرسین ادارہ محمودیہ محمدی

۹ جمادی الاوّل ۱۴۰۸ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

اسلام کے ارکان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اول دل سے گواہی دینا کہ اللہ تعالےٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ دوسرے نماز قائم کرنا۔ تیسرے زکوٰۃ دینا۔ چوتھے حج کرنا پانچویں رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ (بخاری و مسلم)

یہ پانچ چیزیں اسلام کے بنیادی ستون ہیں ان کا اسلام میں بڑا درجہ ہے۔ سب سے پہلے ہر شخص کو خدا و رسول پر ایمان لانا فرض ہے۔ ایمان کے بغیر کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی۔ ایمان کا مطلب یہ ہے کہ اسلام کا کلمہ پڑھو۔ اور دل سے ان تمام باتوں کو مانو جو قرآن و حدیث سے ثابت ہیں۔

نماز کی تاکید اور اس کا حکم

قرآن مجید میں کتنی سو جگہ نماز کی تاکید کی گئی ہے حدیث شریف

میں ہے کہ نماز دین کا ستون ہے جس نے نماز کو قائم کیا دین کو قائم کیا اور جس نے نماز کو چھوڑا دین کو ڈھا دیا۔ اسی لئے ہر عاقل بالغ مسلم مرد و عورت پر نماز پانچ وقت کی فرض عین ہے۔ صرف عورتوں کو حیض و نفاس کے زمانہ میں معاف ہے۔ جو شخص نماز کے فرض ہونے کا انکار کرے وہ کافر ہے اور جو سستی سے قصداً چھوڑ دے وہ فاسق (گنہگار) ہے۔

جب بچہ سات سال کا ہو جائے اس کو نماز کا حکم کیا جائے اور جب دس سال کا ہو جائے اور نماز نہ پڑھے تو اس کو ہاتھ سے مار کر نماز پڑھائی جائے۔

جب نماز کا ارادہ ہو تو پہلے پیشاب، پاخانہ اور استنجا سے فارغ ہو جاؤ۔ اس کے بعد وضو کرو۔ اور اس سلسلہ کے تمام مسائل سیکھو اور ان پر عمل کرو تاکہ نماز صحیح ادا ہو سکے۔ حدیث پاک میں ہے کہ پاکی نماز کی کنجی ہے۔

فرائض وضو

وضو میں چار فرض ہیں (۱) ایک مرتبہ سارا چہرہ دھونا (۲) ایک دفعہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ (۳) ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ (۴) دونوں پیر ٹخنوں سمیت ایک مرتبہ دھونا۔ فرض کے چھوٹنے

سے وضو نہ ہو گا۔

وضو کی سنتیں

وضو کی سنتیں تیرہ ہیں۔ (۱) نیت کرنا (دل میں پاکی کا ارادہ کافی ہے۔) (۲) شروع میں بسم اللہ پڑھنا (۳) پہلے تین بار گٹوں تک ہاتھ دھونا (۴) مسواک کرنا (۵) تین بار کلی کرنا (۶) تین بار ناک میں پانی ڈالنا (۷) داڑھی کا خلال کرنا (۸) ہاتھ پیر کی انگلیوں کا خلال کرنا (۹) ہر عضو کو تین بار دھونا (۱۰) ایک بار تمام سر کا مسح کرنا (۱۱) دونوں کانوں کا مسح کرنا (۱۲) ترتیب سے وضو کرنا داہنے ہاتھ اور داہنے پیر کو ہاتھ پاؤں دھوتے ہوئے پہلے دھونا اور مسح کی ابتدا پیشانی کی طرف سے کرنا۔ (۱۳) پے در پے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھولے۔

وضو کے مستحبات

وضو میں چودہ چیزیں مستحب ہیں (۱) اونچی جگہ بیٹھنا (۲) قبلہ کی طرف منہ کرنا (۳) وضو کرتے وقت کسی سے مدد نہ لینا (۴) دنیا کی بات نہ کرنا (۵) زبان اور دل سے نیت کرنا (۶) ہر عضو کے دھونے پر بسم اللہ پڑھنا (۷) چھوٹی انگلی کو دونوں کانوں کے

سوراخ میں داخل کرنا (۸) گردن کا مسح کرنا (۹) ڈھیلی انگوٹھی کو ہلانا (۱۰) کلی داہنے ہاتھ سے کرنا (۱۱) ناک میں پانی داہنے ہاتھ سے دینا اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا (۱۲) اگر معذور نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کرنا (۱۳) وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنا۔ (۱۴) وضو کا بچا ہوا تھوڑا پانی پینا اور یہ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ اور پھر تحیۃ الوضو دو رکعت پڑھنا۔

مکروہاتِ وضو

(۱) ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا (۲) بلا ضرورت پانی کم خرچ کرنا (۳) پانی چہرہ پر مارنا (۴) وضو کرتے وقت دنیا کی بات کرنا (۵) تین دفعہ پانی لیکر تین بار سر کا مسح کرنا۔

نواقضِ وضو

وضو کو توڑنے والی بارہ چیزیں ہیں۔ پیشاب پاخانہ کے راستے سے ہوا وغیرہ کسی چیز کا نکلنا (۲) کھانے یا پانی یا پت کی قے منہ بھر کر کرنا (۳) بدن سے کسی جگہ بہنے والی نجاست کا نکلنا جیسے خون یا پیپ وغیرہ (۴) منہ سے اتنا خون نکلنا کہ تھوک کے برابر یا اس سے زیادہ ہو۔ (۵) ایسی طرح سونا کہ زمین پر مقعد اچھی طرح نہ رہے۔

(۶) بیٹھکر سونے والے کا گر جانا اور فوراً نہ جاگنا (۷) بیہوش ہو جانا (۸) پاگل ہو جانا (۹) کسی چیز سے نشہ ہو جانا (۱۰) بالغ کا رکوع سجدے والی نماز میں زور سے ہنسنا (۱۱) مرد کی پیشاب گاہ کا عورت کی پیشاب گاہ سے بلا پردہ شہوت سے ملنا (۱۲) بچہ پیدا ہونا۔

غسل کے فرائض

غسل میں تین چیزیں فرض ہیں۔ (۱) اس طرح کلی کرنا کہ پانی اچھی طرح سارے منہ میں پہونچ جائے۔ (۲) جہاں تک ناک نرم ہے وہاں تک پانی پہونچانا (۳) تمام بدن پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔

غسل کی سنتیں

غسل میں بارہ سنتیں ہیں (۱) شروع میں بسم اللہ پڑھنا (۲) نیت کرنا (۳) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھونا (۴) بدن پر نجاست ہو تو اس کو دھونا (۵) پیشاب گاہ کو دھونا (۶) نماز کے وضو جیسا پہلے وضو کرنا (۷) تمام بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا (۸) پانی ڈالنے میں سر سے ابتدا کرنا (۹) سر کے بعد داہنے مونڈھے پر پانی ڈالنا (۱۰) پھر بائیں مونڈھے پر پانی ڈالنا (۱۱) بدن کو ملنا (۱۲) پے در پے اعضاء کو دھونا۔

نوٹ :۔ جو وضو کے مستحبات ہیں وہی غسل کے ہیں صرف اتنا فرق ہے غسل میں قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور جو چیزیں وضو میں مکروہ ہیں غسل میں بھی مکروہ ہیں۔ اور خلاف سنت کرنا غسل کرنا بھی مکروہ ہے۔

تیمم

جب پانی نہ ملے یا پانی کے استعمال سے بیمار ہو جانے یا مرض کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو تو تیمم کرنا جائز ہے۔ پانی کے نہ ملنے میں یہ بھی داخل ہے کہ پانی ایک میل دور ہو یا ڈول رسی پاس نہ ہو اگرچہ کنواں پاس ہو یا پانی تک پہنچنے میں کسی دشمن یا کسی جانور کا خوف ہو۔ تو ایسی حالت میں تیمم غسل اور وضو کی جگہ کرنا چاہیے۔

طریقہ

پاکی کی نیت کر کے اول دونوں ہاتھ مٹی پر یا جو مٹی کے حکم میں ہو اُس پر مارو اور ان کو جھاڑ کر پھر سارے چہرہ پر ملو پھر دوسری مرتبہ دونوں ہاتھ مٹی یا مٹی کے حکم میں جو چیز ہو اس پر مارو اور دونوں ہاتھوں پر کہنیوں تک ملو کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ غسل اور وضو دونوں کی جگہ تیمم یکساں طور پہ کیا جاتا ہے۔

تیمم کے فرائض :۔ (۱) نیت کرنا (۲) ایک مرتبہ پاک مٹی یا زمین

کی جنس کی کوئی چیز چونا وغیرہ پر ہاتھ مار کر پورے چہرے پر ہاتھ پھیرنا۔ (۳) دوسری مرتبہ پھر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں تک ہاتھ پھیرنا۔

تیمم کی سنتیں

(۱) شروع میں بسم اللہ پڑھنا (۲) ترتیب سے تیمم کرنا (۳) دونوں ہاتھ مٹی پر رکھنے کے بعد آگے کھینچنا پھر پیچھے کو کھینچنا (۴) ہاتھوں کو جھاڑنا (۵) ہاتھ مارتے وقت انگلیاں کھلی رکھنا۔

فرض نمازوں کے اوقات

دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔

اوّل نماز فجر جس کا وقت صبح صادق کے بعد سے سورج نکلنے کے پہلے تک ہے۔ دوسرے نماز ظہر جو سورج ڈھلنے کے بعد سے عصر کا وقت شروع ہونے سے پہلے تک پڑھی جا سکتی ہے۔ تیسرے نماز عصر جو سورج ڈوبنے سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ پہلے سے سورج چھپنے سے پہلے تک پڑھی جا سکتی ہے۔ البتہ جب دھوپ پیلی ہو جائے تو مکروہ ہے۔ چوتھے نماز مغرب جس کا وقت سورج چھپنے کے بعد سے شفق ڈوبنے تک رہتا ہے۔ پانچویں نماز عشاء جو تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ رات گذرنے کے بعد سے صبح صادق آنے

پہلے پہلے پڑھی جاسکتی ہے۔

مسئلہ سورج نکلتے وقت اور نصف النہار یعنی عین دوپہر میں اور سورج غروب ہوتے وقت کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیئے۔ اور سورج نکلنے کے بعد جب تک ایک نیزہ اونچا نہ ہو جائے اور عصر کے فرض پڑھنے کے بعد اور صبح صادق کے بعد فجر کی سنتوں کے علاوہ اور فجر کے فرض پڑھنے کے بعد جب تک سورج نہ نکلے کوئی نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

مسئلہ فجر کی نماز اجالا ہونے پر پڑھنا مستحب ہے مگر اتنا وقت باقی رہنا چاہیئے کہ اگر نماز فاسد ہو جائے یا وضو یا غسل کی حاجت ہو جائے تو دوبارہ قرأت مسنون کے ساتھ پڑھی جاسکے۔ ظہر کی نماز جاڑوں میں جلدی اور گرمیوں میں دیر سے پڑھنا افضل ہے۔ عصر کی نماز میں سردی اور گرمی دونوں میں دیر کرنا مستحب ہے مگر اتنی دیر نہ کرے کہ دھوپ کا رنگ بدل جائے۔ عشاء کی نماز تہائی رات گذرنے پر پڑھنی بہتر ہے اور آخر رات میں اٹھنے کا اطمینان ہو تو وتر کو تہجد کے ساتھ پڑھنا افضل ہے۔ اگر بادل ہو تو ظہر کی نماز سردیوں میں بھی کچھ دیر سے اور عصر کچھ جلدی اور مغرب کی نماز

کچھ دیر سے پڑھی جائے۔

اذان کے آداب

(۱) مؤذن کا پرہیزگار ہونا (۲) اذان کے طریقۂ مسنونہ سے واقف ہونا (۳) باوضو ہونا (۴) قبلہ رو ہونا (۵) دونوں کانوں میں انگلیاں دینا (۶) حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کے وقت دائیں بائیں چہرہ پھیرنا۔ (۷) کلماتِ اذان ٹھہر ٹھہر کر کہنا۔

مکروہاتِ اذان

(۱) غلط تلفظ سے اذان دینا۔ (۲) گانے کے طرز پر اذان دینا (۳) بیٹھ کر اذان دینا (۴) اذان کے درمیان بات کرنا (۵) اذان دینے والے کا ناپاک ہونا (۶) موذن کا فاسق ہونا (۷) قبلہ رو نہ ہونا۔

نماز کی شرطیں (بیرونی فرائض)

نماز میں سات شرطیں ہیں۔

یہ سب فرض ہیں ان میں سے کسی ایک کے بھی نہ ہونے پر نماز ادا نہ ہو گی۔ (۱) بدن کا پاک ہونا (۲) کپڑوں کا پاک ہونا (۳) جگہ کا پاک ہونا (۴) ستر کا چھپا ہونا (۵) نماز کا وقت نہ ہونا۔ (۶) قبلہ کی طرف چہرہ کرنا (۷) نیت کرنا (دل کا ارادہ مراد ہے

زبان سے کہنا ادب ہے)

نماز کے اندرونی فرائض

(۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام یعنی کھڑا ہونا (۳) قرأت یعنی قرآن مجید پڑھنا (۴) رکوع کرنا (۵) دو سجدے کرنا (۶) قعدہ اخیرہ یعنی اخیر نماز میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا (۷) نماز سے نکلنے کے لیئے قصداً کوئی کام کرنا۔

نماز کے واجبات

(۱) سورۂ فاتحہ پڑھنا (۲) ایک سورت یا تین آیتیں فرض کی کوئی سی دو رکعتوں میں اور وتر کی سب رکعتوں میں پڑھنا (۳) پہلی دو رکعتوں کو سورت ملانے کے لیئے متعین کرنا (۴) سورہ فاتحہ کو دوسری کسی سورت سے پہلے پڑھنا (۵) تعدیلِ ارکان یعنی ہر رکن کو اچھی طرح ادا کرنا (۶) پہلا قعدہ کرنا (۷) دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔ (۸) تشہد پڑھ کر تیسری رکعت کے لیئے فوراً کھڑا ہونا (۹) لفظ السّلام سے نماز ختم کرنا (۱۰) وتر میں قنوت کی تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا (۱۱) دونوں عیدوں میں زائد تکبیریں کہنا (۱۲) عید کی نماز میں دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر کہنا (۱۳) امام کو نماز فجر، جمعہ، عیدین اور مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعتوں میں زور سے

قرأت کرنا ایسے ہی تراویح اور رمضان کے وتر میں امام کو قرأت بلند آواز سے کرنا (۱۴) ظہر اور عصر میں قرأت آہستہ کرنا۔

نماز کی اکیاون ۵۱ سنتیں

(۱) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہتے وقت سیدھا کھڑا ہونا اور سر کو پست نہ کرنا (۲) دونوں پیروں کے درمیان تقریباً چار انگل فاصلہ رکھنا اور پیروں کی انگلیاں قبلہ رو رکھنا (۳) تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا۔ (۴) ہتھیلیوں کو قبلہ رو رکھنا (۵) مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیر کے ساتھ ہونا (۶) دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا (۷) چھنگلیاں اور انگوٹھے سے گٹے کو پکڑنا (۸) درمیان کی تین انگلیاں کلائی پر رکھنا۔ (۹) ہاتھ ناف کے نیچے باندھنا۔ (۱۰) ثنا یعنی سبحانک اللّٰھم پڑھنا (۱۱) تعوذ یعنی اعوذ باللہ پڑھنا۔ (۱۲) تسمیہ یعنی بسم اللہ پڑھنا۔ (۱۳) ولاالضالین پر آہستہ آمین کہنا (۱۴) فجر اور ظہر میں طوال مفصل عصر اور عشاء میں اوساط مفصل، مغرب میں قصار مفصل پڑھنا (سورہ حجرات تا سورہ بروج طوال مفصل اور بروج تا لم یکن اوساط مفصل اور لم یکن تا سورۂ ناس قصار مفصل ہے) (۱۵) فجر کی پہلی رکعت کو

طویل کرنا (۱۶) نہ زیادہ جلدی نہ زیادہ ٹھہر کر پڑھنا بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا (۱۷) رکوع کی تکبیر کہنا (۱۸) رکوع کی حالت میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا (۱۹) گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا (۲۰) پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا۔ (۲۱) پیٹھ کو بچھانا (۲۲) سر اور سرین کو برابر رکھنا (۲۳) رکوع میں کم از کم تین بار سُبحان ربی العظیم پڑھنا (۲۴) امام کو سمع اللہ لمن حمدہ کہنا اور مقتدی کو ربنالک الحمد کہنا (۲۵) منفرد کو دونوں کہنا (۲۶) رکوع کے بعد اطمینان سے کھڑے ہونا (۲۷) سجدے کی تکبیر کہنا (۲۸) سجدے میں دونوں گھٹنوں کو زمین پر بچھانا (۲۹) پھر دونوں ہاتھ کو زمین پر رکھنا (۳۰) پھر ناک رکھنا (۳۱) پھر پیشانی رکھنا (۳۲) دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا (۳۳) سجدہ میں کم از کم تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہنا (۳۴) دونوں ہاتھوں کی کہنیوں کو پہلو سے علاحدہ رکھنا (۳۵) رانوں کو پیٹ سے علاحدہ رکھنا (۳۶) ذراعین (بازوں) کو زمین سے علاحدہ رکھنا (۳۷) سجدے سے اٹھنے کی تکبیر کہنا (۳۸) سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی پھر ناک پھر دونوں ہاتھوں کو اٹھانا۔ (۳۹) دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا (۴۰) دائیں

پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا (۴۱) تشہد میں اشہد ان لا الٰہ پر انگلی اٹھانا، اور اِلّا اللہ پر گرا دینا۔ شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ اخیر تک قائم رکھنا (۴۲) آخری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھنا۔ (۴۳) قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا (۴۴) دعا ان لفظوں میں پڑھنا جو قرآن و حدیث میں ہیں (۴۵) پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا (۴۶) سلام کے وقت امام کو مقتدیوں اور فرشتوں اور نیک جنات کی دل میں نیت کرنا کہ میں ان کو سلام کر رہا ہوں (۴۷) منفرد کو صرف فرشتوں کی نیت کرنا (۴۸) مقتدیوں کو امام کے ساتھ سلام پھیرنا (۴۹) مقتدیوں کو سلام میں امام کی اور جو مقتدی دائیں بائیں ہوں ان کی اور فرشتوں کی اور نیک جنات کی نیت کرنا (۵۰) دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا (۵۱) مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کر کے کھڑا ہونا۔

مسئلہ فرض قصداً یا بھولے سے چھوٹ جائے تو نماز نہ ہوگی اور واجب قصداً چھوٹ جائے تو بھی نماز نہ ہوگی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے

نماز ہو جاتی ہے۔ اور سنت کے چھوٹنے سے نماز ہو جائے گی مگر مکروہ ادا ہوگی۔

مفسدات یعنی نماز کو توڑنے والی چیزیں

(۱) بات کرنا اگرچہ بھول کر ہو یا غلطی سے ہو (۲) نماز میں ایسی دعا مانگنا جو لوگوں کی بات چیت سے ہو (۳) کسی کو سلام کرنا اگرچہ بھول کر ہو (۴) سلام کا زبان سے جواب دینا (۵) عمل کثیر یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس کے کرنے والے کو دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ نماز نہیں پڑھ رہا ہے (۶) سینہ کو قبلہ سے پھیر دینا (۷) کسی چیز کا جو منہ سے باہر ہو کھانا اگرچہ تھوڑی ہو (۸) جو چیز دانتوں کے درمیان چنے کے برابر ہو اس کو کھا لینا۔ (۹) پانی وغیرہ پینا (۱۰) بلا ضرورت کھنکارنا (۱۱) اف تف کہنا (۱۲) آہ کہنا (۱۳) اوہ کہنا (۱۴) تکلیف اور درد کی وجہ سے آواز سے رونا (۱۵) چھینکنے والے کے جواب میں یرحمک اللہ کہنا (۱۶) کیا کوئی خدا کا شریک ہے؟ اس سوال کے جواب میں لا الٰہ الا اللہ کہنا یا رنج کی بات سُنکر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنا یا اچھی خبر سُنکر الحمد للہ کہنا یا تعجب کی بات پر لا الٰہ الا اللہ یا سُبحان اللہ پڑھنا (۱۷) کسی قرآن کی آیت کو خطاب

اور جواب کی نیت سے پڑھنا (۱۸) تیمم کرنے والے کا پانی پر قادر ہونا (۱۹) موزوں پر مسح کرنے والے کی مدت کا ختم ہو جانا (۲۰) موزوں کا نکال دینا اگرچہ فعل قلیل سے نکالا جائے۔ (۲۱) اَن پڑھ کا کسی آیت کو یاد کر لینا (۲۲) ننگے کو کپڑا مل جانا (۲۳) اشارہ سے نماز پڑھنے والے کا رکوع اور سجدہ پر قادر ہو جانا (۲۴) صاحب ترتیب کو قضا نماز یاد آ جانا (۲۵) جو امامت کے قابل نہ ہو اس کو خلیفہ بنانا (۲۶) نماز فجر میں سورج نکل آنا (۲۷) عیدوں کی نماز میں زوال ہو جانا (۲۸) جمعہ کی نماز میں عصر کا وقت ہو جانا (۲۹) پٹی کا زخم سے اچھا ہو کر گر جانا (۳۰) معذور کے عذر کا جاتا رہنا (۳۱) قصداً وضو توڑ دینا یا کسی دوسرے کے فعل سے وضو ٹوٹ جانا۔ مثلاً کسی نے کوئی چیز ماری اور خون نکل آیا (۳۲) بے ہوش ہو جانا۔ (۳۳) پاگل ہو جانا (۳۴) غسل کی حاجت ہو جانا (۳۵) رکوع سجدہ والی نماز میں کسی عورت کا ایک مکان میں بلا حائل مرد کے برابر کھڑا ہو جانا بشرطیکہ تحریم میں دونوں شریک ہوں اور ایک ہی نماز پڑھ رہے ہوں اور امام نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو۔ (۳۶) اپنے امام کے علاوہ دوسرے شخص کو لقمہ دینا۔ (۳۷) اللہ اکبر کے ہمزہ میں مد کرنا (۳۸) قرآن شریف دیکھ کر نماز

میں پڑھنا (۳۹) ایک رکن کی مقدار ستر کا کھل جانا (۴۰) مقتدی کا امام سے پہلے کوئی رکن پورا کر لینا اور امام کے ساتھ بالکل شریک نہ ہونا۔

مکروہاتِ نماز

(۱) کسی سنت کو قصداً چھوڑ دینا۔ (۲) گردن موڑ کر دیکھنا (۳) کتے کی طرح بیٹھنا (۴) دونوں آستینوں کو چڑھانا (۵) کرتا کے موجود ہوتے ہوئے صرف لنگی یا پائجامہ سے نماز پڑھنا (۶) سلام کا جواب اشارہ سے دینا (۷) بلا عذر چار زانو بیٹھنا (۸) مرد کو بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا (۹) سر پر رومال اس طرح باندھنا کہ سر کا بیچ کھلا رہے (۱۰) کپڑے کو ادھر ادھر سے اٹھانا یا ادھر ادھر کو لٹکا دینا اور غیر معتاد طریقہ پر پہننا (۱۱) داہنی بغل کے نیچے کو نکال کر بائیں مونڈھے پر چادر ڈالنا (۱۲) قرأت کو قیام میں پورا نہ کرنا رکوع میں جاتے ہوئے پورا کرنا (۱۳) نفل کی پہلی رکعت کو طویل کرنا (۱۴) دوسری رکعت کو پہلی سے تمام نمازوں میں طویل کرنا۔ (۱۵) فرض کی ایک رکعت میں سورت کو مکرر پڑھنا (۱۶) چھوٹی دو سورتوں کے درمیان ایک سورت چھوڑ کر پڑھنا (۱۷) نماز میں خوشبو قصداً سونگھنا (۱۸) اپنے کپڑے یا پنکھے سے ایک دو مرتبہ ہوا کرنا۔

(۱۹) ہاتھوں یا پیروں کی انگلیوں کو سجدہ وغیرہ میں قبلہ سے پھیرنا (۲۰) رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر نہ رکھنا (۲۱) جمائی لینا (۲۲) دونوں آنکھوں کو بند کرنا (۲۳) آسمان کی طرف دیکھنا (۲۴) انگڑائی لینا۔ (۲۵) عمل قلیل یعنی تھوڑا سا کام کرنا (۲۶) جوں کو پکڑنا اور مارنا مگر جب پریشان کرے تو مکروہ نہیں (۲۷) ناک اور منہ کو ڈھکنا (۲۸) منہ میں کوئی ایسی چیز رکھنا جو قرأتِ مسنونہ سے مانع ہو (۲۹) سجدہ عمامہ کے پیچ پر یا تصویر پر کرنا (۳۰) بلا عذر صرف پیشانی پر سجدہ کرنا۔

مسافر کی نماز

جو شخص تین منزل سفر کا ارادہ کرکے آبادی سے باہر نکلے وہ مسافر ہے۔ تین منزل کا اندازہ اڑتالیس میل یعنی اسّی کلومیٹر ہے ایسے مسافر کا حکم یہ ہے کہ ظہر، عصر، عشاء میں چار فرض کے بجائے دو رکعت پڑھے گا۔ اسے قصر کرنا کہتے ہیں۔ مغرب اور وتر کی نماز میں قصر نہیں ہے۔ اگر اطمینان کی حالت میں ہو تو سنتِ مؤکدہ کو بھی سفر میں پڑھ لے۔ جب تک سفر کرتا رہے اور کسی شہر یا قصبہ یا گاؤں میں پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت نہ ہو اس وقت تک قصر کرتا رہے اور جب کسی جگہ پندرہ دن یا زیادہ مدت ٹھہرنے کی نیت کرلی تو مقیم ہو گیا۔ اب نماز پوری پڑھے گا۔ سفر کی قضا گھر پر آکر کرے پھر بھی پوری

نہ پڑھے گا۔ اور حالتِ اقامت کی قضا سفر میں پوری کرے گا۔
ریل، جہاز، کشتی میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

بیمار کی نماز

صحت ہو یا بیماری کسی حالت میں نماز چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے جب تک کھڑا ہو کر نماز پڑھ سکتا ہے کھڑا ہو کر پڑھے ورنہ بیٹھ کر پڑھے اور اگر بیٹھنے اور رکوع سجدے کی بھی طاقت نہ رہے تو لیٹ کر نماز پڑھے اور اشارہ سے رکوع سجدہ ادا کرے اور اگر سر سے اشارہ بھی نہ کر سکتا ہو تو نماز کا قضا کرنا جائز ہے۔

جمعہ کی نماز

آزاد، بالغ، عاقل، صحت مند، مقیم، مرد پر نمازِ جمعہ فرض ہے جبکہ کسی شہر یا بڑی آبادی میں ہو۔ نابالغ، دیوانہ، اندھے، اپاہج، مسافر اور عورت پر جمعہ کی نماز فرض نہیں ہے۔ نمازِ جمعہ کی بہت تاکید ہے۔ خطبہ کی اذان سے پہلے جامع مسجد پہونچ جانا چاہیے۔

فرضِ کفایہ اور واجب نمازیں

وتر اور عیدین کی نماز واجب ہے

جس نماز کی نذر و منت مانی ہو کام پورا ہونے پر نذر والی نماز ادا کرنا واجب ہے۔ نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے۔

مسنون نمازیں

نمازِ فجر کی فرض سے پہلے دو رکعت ظہر کے فرضوں سے قبل چار رکعت ایک سلام سے اور فرضوں کے بعد دو رکعت. جمعہ کی نماز سے قبل چار رکعت اور اس کے بعد چار رکعت پھر دو رکعت مغرب کے فرضوں کے بعد دو رکعت عشاء کے فرضوں کے بعد دو رکعت رمضان شریف میں بیس رکعت تراویح دس سلام کے ساتھ یہ سب مذکورہ نمازیں سنت مؤکدہ ہیں. اور نماز عشاء اور نماز عصر کے فرض سے پہلے چار رکعت فرض عشاء کے بعد والی دو سنت کے بعد دو یا چار رکعت تہجد کی چار یا آٹھ رکعت، تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد، چاند گرہن، سورج گرہن، اشراق، چاشت، نماز استخارہ، نماز توبہ، نماز حاجت وغیرہ نمازیں سنت غیر مؤکدہ ہیں.

عید کے دن کی سنتیں

(۱) غسل کرنا (۲) مسواک کرنا (۳) اچھے کپڑے پہننا. (۴) خوشبو لگانا (۵) عید الفطر میں عید گاہ جانے سے پہلے کھجور یا کوئی میٹھی چیز کھانا (۶) صدقہ فطر نماز عید سے پہلے ادا کرنا. (۷) عید الاضحیٰ میں نماز کے بعد اپنی قربانی کا گوشت کھانا (۸) آبادی سے باہر (عید گاہ) میں عید کی نماز پڑھنا (۹) ایک راستہ

سے جانا دوسرے راستہ سے واپس آنا اور پیدل جانا (۱۰) عید کی نماز سے قبل عید گاہ میں یا کسی دوسری جگہ میں نفل نماز نہ پڑھنا. اور عید کی نماز کے بعد عید گاہ میں نفل نہ پڑھنا (۱۱) راستہ میں تکبیر کہتے ہوئے جانا مگر عید الفطر میں آہستہ اور عید الاضحیٰ میں زور سے کہے۔

نمازِ جنازہ کے فرائض اور سنتیں

نمازِ جنازہ میں دو فرض ہیں۔ اوّل چار مرتبہ اللہ اکبر کہنا۔ ہر تکبیر ایک رکعت کے قائم مقام ہے۔ دوم قیام یعنی کھڑے ہوکر نمازِ جنازہ پڑھنا۔ اس میں تین سنت ہیں (۱) ثنا پڑھنا (۲) درود پڑھنا (۳) میّت کے لیئے دعاءِ ماثورہ پڑھنا. جماعت شرط نہیں ہے ایک آدمی بھی پڑھ سکتا ہے۔

کھانے پینے کے مسنون آداب

(۱) کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئے اور کلّی بھی کرے بسم اللہ وعلیٰ برکۃ اللہ پڑھ کر کھانا شروع کرے (۲) داہنے ہاتھ سے کھائے (۳) اپنے پاس سے کھائے لیکن اگر برتن میں مختلف چیزیں ہوں تو جہاں سے

جی چاہے کھائے (۵) دسترخوان بچھا کر کھائے (۶) برتن کے
بیچ میں ہاتھ نہ ڈالے کیونکہ بیچ میں برکت نازل ہوتی ہے (۷)
برتن کو خوب صاف کرلے اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے. برتن
دعا کرتا ہے کہ خدا تجھے دوزخ سے آزاد کرے (۸) پہلے انگلیاں
چاٹ لے پھر ہاتھ دھوئے (۹) تین انگلیوں سے کھائے. (۱۰)
کوئی لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھالے (۱۱) تکیہ اور ٹیک لگا کر
تکبر کے طریقہ سے نہ کھائے (۱۲) کھانے کو عیب نہ لگائے جی چاہے
کھائے جی نہ چاہے نہ کھائے. (۱۳) شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول
جائے تو جب یاد آئے بسم اللہ اوّلہٗ وآخرہٗ کہہ لے (۱۴) کچی
پیاز یا لہسن کھا کر بدبو جانے تک مسجد میں داخل نہ ہو (۱۵) کھانا
کھا کر یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ (۱۶) پہلے دسترخوان اٹھا دے پھر اٹھے البتہ کچھ لوگ
اٹھ جائیں اور کچھ لوگ کھاتے رہیں تو کوئی حرج نہیں (۱۷) جب
پانی یا دودھ وغیرہ مشروب پیئے تو شروع میں بسم اللہ اور آخر میں
الحمد للہ کہے (۱۸) ایک سانس میں نہ پیئے اور برتن میں سانس
نہ لے (۱۹) دودھ پی کر کلی کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ لَنَا وَزِدْنَا مِنْہُ.

سونے کے مسنون آداب

(۱) بستر کو تین بار جھاڑ کر لیٹے (۲) با وضو سوئے (۳) داہنی طرف کروٹ لے کر اور اپنے گال کے نیچے ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْیٰی (۴) سونے سے پہلے اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ اور الحمد للہ ۳۳ مرتبہ اور آیۃ الکرسی اور سورہ بقرہ کا پہلا رکوع اور چاروں قل اور درود شریف پڑھ لے (۵) جب سو کر اٹھے یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط

آدابِ مسجد

جب مسجد میں داخل ہو دایاں پیر پہلے رکھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور نفل اعتکاف کی نیت کرلے جتنی دیر مسجد میں رہے دنیا کی باتیں نہ کرے، ذکر، تلاوت، نماز، دینی باتیں سیکھنے سکھانے میں مشغول رہے اور جب مسجد سے نکلے تو بایاں پیر پہلے نکالے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ان دعاؤں سے پہلے درود شریف پڑھنا بھی بہتر ہے۔

فرض واجب سنّت اور مستحب کی تعریفیں

فرض :۔ جو حکم دلیل قطعی سے ثابت ہو یعنی اسکے ثبوت میں کوئی شبہ نہ ہو۔ فرض کا منکر کافر اور بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔ فرض عین، فرض کفایہ۔

فرض عین وہ فرض ہے جس کا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور گنہگار ہو۔ فرض کفایہ وہ فرض ہے جو ایک دو آدمیوں کے کرنے سے سب کے ذمّہ سے اتر جائے اور کوئی نہ کرے تو سب گنہگار ہوں۔

واجب :۔ جو دلیل ظنّی سے ثابت ہو اس کا انکار کرنیوالا کافر نہیں ہوتا البتہ بلا عذر چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔

سُنّت :۔ جس چیز کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے یا صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیا یا کرنے کا حکم دیا ہو۔

پھر سنت کی دو قسمیں ہیں۔ سنتِ مؤکدہ اور غیر مؤکدہ۔

سنتِ موکدہ وہ ہے جس کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے ہمیشہ کیا ہو

یا کرنے کیلئے فرمایا ہو اور بغیر عذر کبھی نہ چھوڑا ہو ، اس کا چھوڑ دینا گناہ ہے۔ اور سنت غیر مؤکدہ وہ ہے کہ حضور ص نے اکثر کیا ہو لیکن کبھی کبھی بلا عذر چھوڑ بھی دیا ہو۔ ایسی سنّت کے ترک سے گناہ نہیں ہوتا۔

نفل:۔ جس چیز کی فضیلت آئی ہو اور کرنے میں ثواب ہو اور چھوڑنے میں عذاب نہ ہو، اس کو مستحب، مندوب، تطوع بھی کہتے ہیں۔

چند ضروری باتیں

نمبر ۱:۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اب جو کوئی نبوت کا یا رسالت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے، اسلام سے خارج ہے اس کے ماننے والے بھی مسلمان نہیں۔

نمبر ۲:۔ امت میں سب سے افضل صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ہیں، ان میں زیادہ بزرگ خلفائے راشدین (چار یار ہیں) حضرت ابوبکر صدیق اکبر، حضرت عمر فاروق اعظم، حضرت عثمان ذوالنورین، حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم، جو صحابۂ کرام سے بغض رکھے ان کو مسلمان نہ سمجھے وہ خود مسلمان نہیں۔

نمبر۳ :- شریعت کا حکم چار دلیلوں سے ثابت ہوتا ہے. کتاب اللہ، سنت رسول اللہ، اجماع امت، قیاس مسترد. جو حکم ان چاروں دلیلوں میں سے ثابت نہ ہو اور شریعت سمجھ کر کیا جائے وہ بدعت اور گمراہی ہے.

نمبر۴ :- فقہ کے چار مشہور امام ہیں. امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کوفی رہ، امام مالکؒ، امام احمد ابن حنبلؒ، امام محمد ادریس شافعی رہ. جو ان چار اماموں میں سے کسی ایک کی تقلید کرے اور بدعت سے بچے اُسے اہل سنت والجماعت کہتے ہیں اور ہم لوگ امام ابوحنیفہ رہ کے مقلد ہیں. اس لئے حنفی کہے جاتے ہیں.

نمبر۵ :- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی آخری کتاب ہے جس میں ایک حرف کی بھی تبدیلی نہیں ہوئی ہے نہ ہوگی. اس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے.

نمبر۶ :- حدیث کی چھ کتابیں مشہور ہیں. بخاری شریف، مسلم شریف، ترمذی شریف، ابوداؤد، ابن ماجہ، سنن نسائی. ان کے علاوہ مؤطا امام مالک، مؤطا امام محمد اور طحاوی شریف بھی حدیث کی اہم کتابیں ہیں.

نمبر ۸:- ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے نیکی اور بدی لکھنے کے لئے رہتے ہیں، جن کو کراماً کاتبین کہتے ہیں اور دو فرشتے قبر میں آئیں گے جن کو منکر نکیر کہتے ہیں۔ مرنے کے بعد برزخ میں رہنا ہوگا۔ پھر قیامت کے بعد میدانِ محشر میں سب زندہ جمع کئے جائیں گے۔ حساب کتاب ہوگا نیکوں کے لئے جنت کا اور بُروں کے لئے جہنم کا فیصلہ ہوگا۔ ہم سب کو اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے اور دوزخ سے بچائے اور جنت الفردوس عطا فرمائے ———— آمین

اسلام کے کلمے

اوّلؔ کلمہ طیّبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ ۔ ترجمہ. اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں. محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُولُہٗ، ترجمہ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اسکے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَر

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔ ترجمہ. پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے. گناہوں سے بچنے کے طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ. وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ترجمہ. ایک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے. وہ زندہ ہے جو مرے گا نہیں. بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاۤ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ترجمہ :۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے (اس گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر و شرک اور ہر قسم کی نافرمانیوں سے۔ میں اسلام لایا اور ایمان لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ

ترجمہ۔ ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے میں نے اسکے تمام احکام قبول کیے۔

ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ. ترجمہ :۔ ایمان لایا میں اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر۔ اور تقدیر کہ اچھی اور بری سب اللہ کیطرف سے ہے اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر۔

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ

خاص ہدایت

عقائد، اخلاق، عادات، تجارت، زراعت، ملازمت، صنعت و حرفت غرضیکہ تمام معاملات میں سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی پیروی کرے۔ اخلاص کے ساتھ علماءِ حق سے سیکھکر ہر قدم پر اتباعِ سُنّت کرے۔ شرک و بدعت، معصیت سے بچتا رہے اور سچی توبہ کرتا رہے:——!

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْن

امام علی عفی عنہ،
صدر المدرسین ادارہ محمودیہ محمدی
۲۳ رجب ۱۳۹۰ھ

دین کی ضروری باتیں

مولانا امام علی دانش

ناشر
مکتبہ دانش قصبہ محمدی ضلع لکھیم پور کھیری
فون دوکان : ۲۲۲۵۳
فون مکان : ۲۲۳۵۷

کتابت و طباعت :۔ العباس پبلیکیشنز ضیاء الدین پور، پوسٹ گوکل پوری، دہلی ۹۴